34496 ـ كفار كا ذبح كردہ كھانے اور ان كے برتن استعمال كرنے كا حكم

سوال

ميں نے ـ چائنہ آنے سے قبل ـ يہ سن ركھا تھا كہ ملحد اور غير مسلم لوگوں كا ذبح كردہ يا جسے انہوں نے قتل كيا ہو مسلمان شخص كے ليے كھانا جائز نہيں، ہمارى يونيورسٹى ميں مسلمانوں كے ليے ايك چھوٹا سا ہوٹل ہے جہاں گوشت بھى ہے، ليكن مجھے يقين نہيں كہ يہ اسلامى طريقہ كے مطابق ذبح كيا گيا ہو مجھے اس ميں شك سا رہتا ہے، يہ علم ميں رہے كہ ميرى سہيليوں كو ميرى طرح شك نہيں، بلكہ وہ كھاتے ہيں، كيا وہ حق پر ہيں يا كہ حرام كھا رہے ہيں ؟
اسى طرح كھانے پينے كے برتنوں كے متعلق بھى بتائيں كيونكہ مسلمانوں اور غير مسلموں كے برتنوں ميں كوئى تميز نہيں، ان حالت ميں مجھے كيا كرنا چاہيے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اہل كتاب يہودى اور عيسائى كے علاوہ باقى كسى بھى غير مسلم كا ذبح كردہ گوشت كھانا جائز نہيں، چاہے وہ مجوسى ہوں، يا پھر بت پرست، يا كيمونسٹ، يا دوسرے كفار، اور نہ ہى وہ گوشت كھانا جائز ہے جن ميں ان كے ذبح كردہ كا شوربہ وغيرہ ملا ہوا ہو؛ كيونكہ اللہ سبحانہ وتعالى نے اہل كتاب كے علاوہ كسى بھى كافر كا كھانا مباح نہيں كيا:

اللہ سبحانہ وتعالى كا فرمان ہے:

آج تمہارے ليے پاكيزہ چيزيں حلال كر دي گئى ہيں، اور اہل كتاب كا كھانا تمہارے ليے حلال ہے، اور تمہارا كھانا ان كے ليے حلال ہے . الآية

و طعامهم : ان كا كھانا سے مراد ان كى ذبح كردہ ہے، جيسا كہ ابن عباس رضى اللہ عنہ وغيرہ كا كہنا ہے.

ليكن پھل وغيرہ كھانے ميں كوئى حرج نہيں؛ كيونكہ يہ حرام كھانے ميں شامل نہيں ہوتے، اور مسلمانوں كے كھانے يہ مسلمانوں اور غير مسلم سب كے ليے حلال ہيں، جبكہ وہ حقيقى مسلمان ہوں اور اللہ تعالى كے علاوہ كسى كى عبادت نہ كرتے ہوں، اور نہ ہى اللہ كے علاوہ كسى نبى ولى كو پكارتے ہوں، قبر پرست اور دوسرے جو اللہ كو علاوہ كسى اور كى عبادت كرتے ہيں وہ كافر ہيں.

رہا برتنوں كا مسئلہ تو اس كے متعلق گزارش ہے كہ:

مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ اپنے لیے علیحدہ برتن رکھیں، جن برتنوں میں کفار شراب نوشی اور خنزیر کا گوشت کھاتے ہیں وہ استعمال نہ کریں، لیکن اگر مسلمانوں کو ان کے علاوہ کوئی اور برتن نہیں ملتے تو پھر مسلمان باورچی کو چاہیے کہ وہ کفار کے استعمال کردہ برتنوں کو اچھی طرح دھوئے اور پھر مسلمانوں کے لیے اس میں کھانا رکھے.

کیونکہ صحیحین میں ابو ثعلبہ خشنی رضی اللہ تعالی عنہ کی حدیث ہے انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرکین کے برتنوں میں کھانے پینے کے متعلق دریافت کیا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" تم ان میں مت کھاؤ، لیکن اگر تمہیں کوئی اور برتن نہ ملیں تو انہیں دھو کر ان میں کھا لیا کرو "

اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے.

دیکھیں کتاب: مجموع فتاوی و مقالات متنوعۃ فضیلۃ الشیخ علامہ عبد العزیز بن عبد اللہ بن باز رحمہ اللہ (4 / 435).

واللہ اعلم .